اگزما کی بیماری والا شخص وضو کیسے کرے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری کہنی کے پاس سکن اگزما کی بیماری کی وجہ سے خراب ہے اور پانی لگنے سے اور زیادہ خراب ہو جاتی ہے اور خارش ہونے لگتی ہے کیا میں وضو کے دوران اپنے بازو کو دھونے کی بجائے وائپ کر سکتی ہوں؟

سائل: مسز حسین (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

آپ صرف اتنی جگہ پر مسح کر سکتی ہیں جہاں بیماری ہے۔ جیساکہ فتاوی ہندیہ میں ہے: "وَشُقُوقُ أَعْضَائِهِ يُمِرُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ إنْ قَدَرَ وَإِلَّا مَسَحَ عَلَيْهَا إنْ قَدَرَ وَإِلَّا تَرَكَهُ وَغَسَلَ مَا حَوْلَهَا" اعضاء پھٹے ہوں تو ان پر پانی بہائے اگر قدرت ہو ورنہ ان پر مسح کرے اگر کر سکتا ہو ورنہ ان کو چھوڑ دے اور اس کے ارد گرد کو پانی سے دھوئے۔

("الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الطہارۃ، الباب الخامس فی المسح علی الخفین، الفصل الثانی، ج۱، ص ۳۵)

اور بہار شریعت میں ہے: اعضائے وُضو اگر پھٹ گئے ہوں یا ان میں پھوڑا، یا اور کوئی بیماری ہو اور ان پر پانی بہانا ضرر کرتا ہو، یا تکلیف شدید ہوتی ہو تو بھیگا ہاتھ پھیر لینا کافی ہے اور اگر یہ بھی نقصان کرتا ہو تو اس پر کپڑا ڈال کر کپڑے پر مسح کرے اور جو یہ بھی مُضِر ہو تو معاف ہے اور اگر اس میں کوئی دوا بھر لی ہو تو اس کا نکالنا ضرور نہیں اس پر سے پانی بہا دینا کافی ہے۔

(بہار شریعت ج1 حصہ 2 ص368)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:19-5-2018